کیا یہ حقیقت نہیں کہ زندگی اور رزق لازم وملزوم ہیں؟

آقائے نامدار ﷺ کو قرآنِ مجید میں اُن سے قبل کے زمانے میں بھیجے گئے رسولوں کے متعلق یہ خبر دی گئی ہے۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِمۡۖ فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ۝٧

''اور آپ (ﷺ) سے قبل بھی ہم نے مردوں ہی کو بھیجا جنہیں ہم وحی کیا کرتے تھے۔

اس لئے اے لوگو! اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔

وَمَا جَعَلۡنَٰهُمۡ جَسَدٗا لَّا يَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَمَا كَانُواْ خَٰلِدِينَ ۝٨

اور نہ ہم نے ان وحی کئے جانے والے نبیوں اور رسولوں کے جسم ایسے بنائے تھے جو کھانا نہیں کھاتے تھے

اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے'' (الانبیاء ۷۔۸)

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمۡ لَيَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشُونَ فِي ٱلۡأَسۡوَاقِۗ

'اور ہم نے آپ (ﷺ) سے قبل جن رسولوں کو بھی بھیجا وہ تمام کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے' (حوالہ الفرقان۔۲۰)

یہ دوٹوک خبر ہے جو آقائے نامدار ﷺ سے قبل دنیا میں بھیجے گئے اول نبی اور رسول سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک تمام نبیوں اور رسولوں کے متعلق بتائی گئی ہے۔ وہ عام انسانوں کی طرح کھانا کھاتے تھے اور بازاروں رمارکیٹوں میں بھی چلتے پھرتے تھے۔

عیسیٰ علیہ السلام بشر اور اللہ تعالیٰ کے بنی اسرائیل کی جانب رسول تھے جنہیں حیات کا دوام نہیں دیا گیا تھا اور نہ ہی ان کا جسد مبارک ایسا تھا جو دوسرے انسانوں کی طرح کھانا نہ کھاتا ہو۔ بتایا

كَانَا يَأۡكُلَانِ ٱلطَّعَامَۗ ''دونوں ماں بیٹا (سیدنا مریم صدیقہ اور عیسیٰ علیہ السلام) کھانا کھاتے تھے'' (حوالہ المائدہ۔۷۵)۔

رسولِ کریم ﷺ سے قبل کے تمام نبیوں اور رسولوں کے متعلق بتایا گیا ہے کہ ان کے جسد مبارک ایسے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور عیسیٰ علیہ السلام کا نام لے کر خاص طور پر بتایا کہ وہ کھانا کھاتے تھے۔ عیسیٰ علیہ السلام کے رسول ہونے اور کھانا کھانے کا ذکر اُسی طرح ماضی کے حوالے سے ہے جیسے ان کی والدہ ماجدہ کا صدیقہ ہونے اور کھانا کھانے کے متعلق ذکر گزرے زمانے (''ق ب ل'') کے حوالے سے ہے۔ حیات اور رزق لازم وملزوم ہیں۔ حیات زمین پر ہو، زیرِ زمین ہو، پانی میں ہو، آسمانوں میں ہو، جنت، دوزخ میں ہو یا کہیں بھی ہو اس کیلئے رزق مہیا کرنا اللہ رب العزت کے ذمہ ہے۔ قرآنِ مجید میں بتایا گیا ہے کہ جو کوئی بھی زندہ ہے اسے رب العالمین رزق دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونے والے بھی زندہ ہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتًۢا ۚ

''اور جولوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں انہیں مردہ (مرے ہوئے) گمان نہ کرو

بَلْ أَحْيَآءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝

حقیقت یہ ہے کہ زندہ ہیں۔(اس لئے) اللہ تعالیٰ سے رزق پاتے ہیں اور پاتے رہیں گے'' (آلِ عمران۔۱۶۹)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں عیسیٰ علیہ السلام قتل نہیں ہوئے تھے اور ان کے متعلق قطعی نہیں فرمایا کہ رب العالمین انہیں رزق دیتے ہیں یا یہ کہ وہ طعام کھاتے ہیں بلکہ اپنی ماں کے ساتھ وہ کھانا کھایا کرتے تھے۔

قرآنِ مجید کا فیصلہ ہے کہ حیات بغیر رزق نہیں ۔ قرآنِ مجید کے اس فیصلے کو اگر ہم تسلیم کرتے ہیں تو عیسیٰ علیہ السلام کو ''زندہ'' گمان کر کے ان کے واپسی کے منتظر کیسے ہو سکتے ہیں؟